نہ لاؤ بھی یاس کی گفتگو، کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطو

THE MESSENGER

پندرہ روزہ اخبار

پیغامبر

مدیر سہیل اختر

اسکاربرو کینیڈا

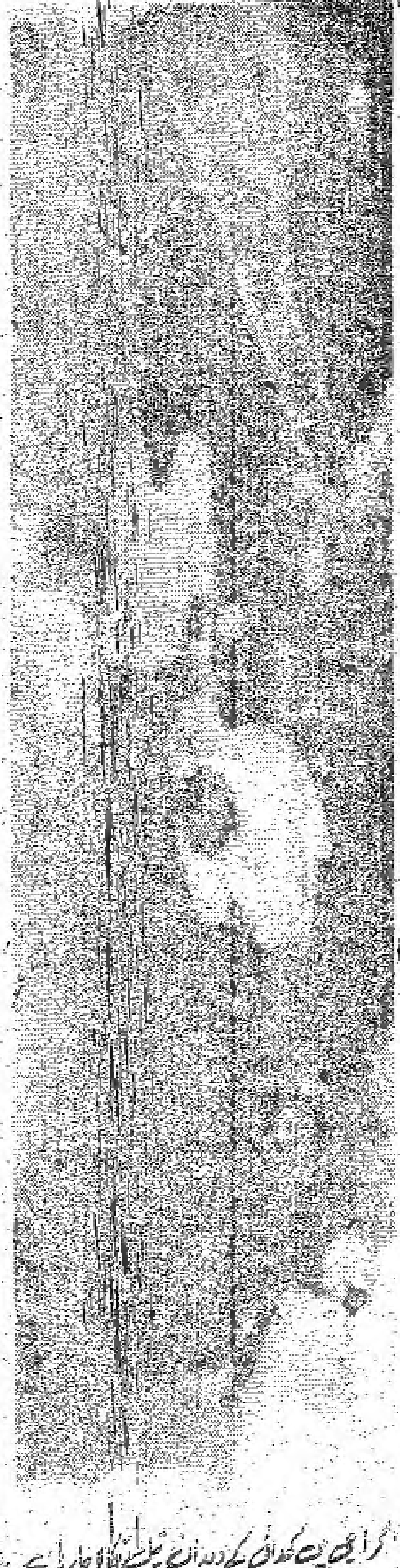
جلد نمبر ۱ — جمعہ ۱۴ مارچ ۱۹۶۹ء / ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ — شمارہ ۵

کراچی میں تیل کا پراسرار ذخیرہ دریافت کر لیا گیا

کنٹری کلب روڈ پر ایرو کلب کے قریب صرف دو فٹ کی گہرائی سے نہایت عمدہ قسم کا پٹرول برآمد کیا جا رہا ہے

کے ڈی اے نے ایک ٹھیکیدار کو خفیہ طور پر ٹھیکہ دیا۔ تیل کے پراسرار ذخیرہ کی دریافت کو خفیہ رکھا گیا

کراچی (خصوصی رپورٹر) آئل اینڈ گیس ترقیاتی کارپوریشن ڈھونڈ اور بیرک میں تیل دریافت کر رہی ہے لیکن آپ یقین کریں کہ کراچی میں کنٹری کلب روڈ پر ایرو کلب کے قریب اعلیٰ کوالٹی کا پٹرول ...





سلطان غازی صلاح الدین ایوبی اسلام کے عظیم جرنیل فاتح بیت المقدس ...

آل رضا ایڈووکیٹ کا انتقال ہو گیا

کراچی — جناب شمس ... سید آل رضا ایڈووکیٹ کا آج شب انتقال ہو گیا۔ مرحوم ممتاز شاعر اور مرثیہ گو تھے۔ ان کی عمر ... سال تھی۔ نماز جنازہ جمعرات کو ... امام بارگاہ ... سپرد خاک کیا جائے گا۔

ہوائی اڈے کے لئے نئے پاس

مظفر گڑھ ملتان روڈ پر بس الٹ گئی ۔ ۲ ہلاک ۲۰ زخمی



تیل دریافت ہونے والی جگہ پر کام کرنے والے مزدور ... نکال رہے ہیں

حالات معمول پر آتے ہی عبوری حکومت ملک میں منصفانہ انتخابات کرائے گی

مزدور پیداوار بڑھانے پر توجہ دیں۔ مزدور لیڈروں کے وفد سے لیفٹیننٹ جنرل اقبال کی گفتگو

اردو لغت کی پہلی جلد مکمل ہو گئی

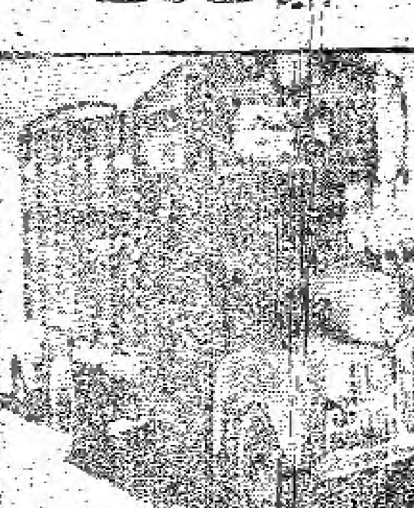
ڈیپالی سے شہزادی اشرف کی ملاقات

جہاز میں کپاس کے اندر آگ لگ گئی

ڈاکو نے ٹرک لے کر ... ایک ... کمسن لڑکا ہلاک

ڈھونڈو ہاتھ ملزم گرفتار کر لیا گیا





THE MESSENGER
پیغامبر
اسکاربرو (کینیڈا)
مدیرہ: شہیلا اختر

غیر ممالک میں نمائندے :

پاکستان :
سرور محمودی، محمد حنیف (کراچی)
بیگم ثمینہ آغا ...... (لاہور)
ڈاکٹر نگہت شیخ ...... (اسلام آباد)
خورشید اختر ...... (حیدرآباد)

بھارت :
کمال الدین ...... (دہلی)
سریش کمار ...... (دہلی)
محمد قیوم ...... (پٹنہ، بہار)

امریکہ :
بیگم محسنہ حمید ...... (...)
شاہد خان ...... (...)

سری لنکا :
آمنہ رانی ...... (کولمبو)

برطانیہ :
عائشہ خان ...... (لندن)

اردو اور قانون

جامعہ کراچی کی اکیڈمک کونسل نے اردو کالج کے بورڈ آف گورنرز نے اپنے ایک حالیہ اجلاس میں جو مشیر تعلیم جناب محمد علی خان ہوتی کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا اردو کالج میں ایل ایل ایم کی کلاسیں ... [illegible] ... جامعہ کراچی ... [illegible] ... مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس فیصلے سے وہ کمی پوری ہو گئی ہے جو پاکستان کی ... [illegible] ... قانون کی اعلیٰ تعلیم کا کوئی نظام موجود نہ ہونے کی وجہ سے ... [illegible] ... مشیر تعلیم اور وائس چانسلر جامعہ کراچی نے اس کمی کو پورا کر کے ... [illegible] ... اس سے بابائے اردو کے قائم کردہ اس قومی ادارے کی افادیت میں اور زیادہ اضافہ ہو گیا ہے ... [illegible] ... جب یہ کالج اردو یونیورسٹی کی صورت اختیار کرے گا بابائے اردو مولوی عبدالحق مرحوم کے ... [illegible] ... جائے گا۔ اس قومی ادارے کی ترقی ... [illegible] ... کالج کے پرنسپل اور اساتذہ کی انتھک جدوجہد کا بڑا حصہ ہے جس کیلئے وہ قابل مبارکباد ہیں۔

یوم پاکستان اور بدنظمی کا مظاہرہ

ایسا موقع کبھی کبھی آتا ہے کہ ہم پاکستانی ... [illegible] ... لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ ہماری کوئی بھی تقریب اس انداز سے ہو ... [illegible] ... پاکستان ... [illegible] ... کی سزا ... [illegible] ... ہم اپنے اسلاف کے کارناموں کو یاد کریں۔ اپنے کینیڈین مہمانوں کو پاکستان ... [illegible] ... کہ ہمارے اسلاف نے پاکستان کا نقشہ ... [illegible] ... بالکل مختلف ... [illegible] ... پاکستان کی تاریخ ... [illegible] ... بدنظمی کا مظاہرہ ... [illegible] ... پاکستان ... [illegible] ... یوم پاکستان کی بجائے یوم ... [illegible] ... زیادہ اچھا ہوتا۔

بلوچستان کے ۲۷ سیاستدانوں کے معاملات نااہلی کے ٹریبونلز کے سپرد کر دیئے گئے

طاہر محمد اکبر بگٹی، بازوزئی، رئیسانی، جام السبیلہ، زیبار میتانی، احمد نواز بگٹی، سیف اللہ پراچہ، مولوی صالح محمد مگسی اور سنجرانی کے نام شامل ہیں

بشیر شاہ بھرگڑی اور عطا محمد مری کے معاملات بھی ٹریبونلز کے سپرد

قائم علی شاہ اور وحید کٹپر کو ٹریبونل نے نوٹس جاری کر دیئے، سماعت ۱۲ مارچ کو شروع ہو گی

کوئٹہ ـــــ حکومت بلوچستان نے ... [illegible]



نواب اکبر بگٹی، یوسف مگسی، مولوی صالح محمد، مولوی محمد حسن شاہ اور جام غلام قادر



جاگر خان ڈوڈکی، محمد خان باروزئی، بشیر احمد شاہ اور احمد نواز بگٹی

آزاد کشمیر میں بھی اسلامی نظریاتی کونسل قائم کر دی گئی

مظفرآباد ـــــ [illegible]

قومی تعلیمی پالیسی کا اعلان جلد کر دیا جائے گا، محمد علی ہوتی

لڑکیوں کے اسکولوں کے ساتھ استانیوں کو رہائشی سہولتیں فراہم کی جائیں گی، مشیر تعلیم کا اعلان

لاہور ـــــ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے مشیر برائے تعلیم محمد علی خان ہوتی نے کہا ہے ... [illegible]

... [illegible] ... کا دورہ کریں گے

ڈھاکہ ـــــ [illegible]

شادی کے بہانے ٹھگنے والے گرفتار

فیصل آباد ـــــ [illegible]

جیکب لائنز کے کوارٹروں میں رہنے والے ملازمین کو بیدخلی کے نوٹس

رائس کارپوریشن کے دو سو ملازمین کو فوری طور پر کوارٹر خالی کرنے کی ہدایت

کراچی ـــــ جیکب لائنز کے سرکاری کوارٹروں ... [illegible]

[illegible]

الوکی سروس

[illegible] ... 4545 ... [illegible]

(ناشر)

ہر قیمت پر امن و امان رکھا جائے گا، جنرل سوار خان

سماج دشمن عناصر کو عبرتناک سزا دی جائے گی، مزید سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں

لاہور ـــــ گورنر پنجاب جنرل سوار خان نے کہا ہے ... [illegible]

امریکہ میں بچوں کے اغوا پر عمر قید

[illegible]

لاہور میں بارش اور ژالہ باری

[illegible]

بشکریہ روزنامہ پیغام سہ (۲)

سزائے موت کے خلاف بھٹو کی اپیل

فیڈرل سیکورٹی فورس کے میاں محمد عباس، رانا افتخار احمد، ارشد اقبال اور غلام مصطفیٰ نے بھی پھانسی کے حکم کے خلاف اپیل دائر کر دی۔ وعدہ معاف گواہ مسعود محمود اور غلام حسین کو باعزت طور پر رہا کر دیا گیا۔



لاہور (نامہ نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ کا فل بنچ جو چیف جسٹس مولوی مشتاق حسین، جناب جسٹس ذکی الدین پال، جناب جسٹس ایم ایس قریشی، جناب جسٹس آفتاب حسین اور جناب جسٹس گلباز خان پر مشتمل تھا گذشتہ ہفتے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف نواب محمد احمد خان کے مقدمہ قتل کی سماعت کے بعد بند کمرہ میں ہوئی، اپنا فیصلہ دیتے ہوئے بھٹو کو نواب احمد خان کے قتل میں ملوث قرار دیتے ہوئے پھانسی دینے کا حکم صادر کیا تھا۔ لیکن ساتھ ہی انہیں موقع فراہم کیا گیا تھا کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر پھانسی کے حکم کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ بھٹو کے ساتھ ہی فیڈرل سیکورٹی فورس کے میاں محمد عباس، رانا افتخار احمد، ارشد اقبال اور غلام مصطفیٰ کو بھی پھانسی کی سزا کا حکم صادر کیا گیا تھا۔ ان چاروں ملزمان نے فوراً ہی پھانسی کی سزا کے خلاف اپیل دائر کر دی تھی البتہ بھٹو کے وکیل نے آخری لمحہ میں اپیل داخل کی ہے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس اپیل کا فیصلہ کب تک ہو گا۔

فوجی حکومت میرے شوہر کو زہر دینا چاہتی تھی۔ نصرت بھٹو

بیگم نصرت بھٹو نے الزام لگایا ہے کہ ضیاء الحق کی فوجی حکومت میرے شوہر کو زہر دے کر مارنا چاہتی تھی تاکہ اس پر خودکشی کا تہمت لگا دیا جائے۔

بیگم نصرت بھٹو جو پاکستان پیپلز پارٹی کی موجودہ چیئرمین ہیں جیل کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ ان کے شوہر کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔ انہوں نے یہ بھی خواہش ظاہر کی ہے کہ ان کے شوہر کو کورٹ لکھپت جیل سے کسی دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔

بھٹو دنیا کی نظر میں



فعال قیادت

"برصغیر میں حالات معمول پر لانے کے لئے صدر بھٹو کی کوششیں اور قومی آزادی اور اقتدار اعلیٰ کے تحفظ کے لئے ان کی ان تھک مساعی لائق توصیف ہیں۔ ہم متمنی ہیں کہ پاکستان کے عوام صدر بھٹو کی فعال قیادت میں ترقی کی راہ پر نئی کامیابیاں حاصل کریں۔"

(چینی وزیر خارجہ مسٹر چی پنگ فی ایک عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے)

۱۸ جون ۱۹۷۳ء

اٹل انداز

"جناب بھٹو نے جس طرح ۱۹۷۱ء کے واقعات کے بعد مستعدانہ انداز میں اور کامیابی سے چیلنج کا سامنا کیا ہے اس پر وہ تحسین کے مستحق ہیں۔"

(فرانس کے صدر جارج پمپیدو پیرس میں ایک ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے)

۲۵ جولائی ۱۹۷۳ء

مساعی کی قدردانی!

"ہم ان مساعی کی حمایت اور تعریف کرتے ہیں جو صدر بھٹو نے برصغیر میں حالات معمول پر لانے کے لیے کی ہیں۔"

(مشرقی جرمنی کے وزیر اعظم مسٹر ولی سٹوف)

۲۱ مئی ۱۹۷۳ء

پوری دنیا کی مبارکباد

"آپ نے جس طریقے سے تباہ کن جنگ کے بعد کے ایام میں ملک کی قیادت کی ہے اس پر آپ پوری دنیا کی مبارکباد کے مستحق ہیں۔"

(امریکہ کے صدر نکسن وزیر اعظم بھٹو کے دورہ امریکہ کے دوران ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے)

۱۸ ستمبر ۱۹۷۳ء

احترام

"جناب بھٹو نے ۱۹۷۱ء کی جنگ کے بعد اپنے ملک کو بچانے کے لئے جو کارنامے انجام دیئے ہیں اس سے یہاں ان کے احترام میں اضافہ ہوا ہے۔"

(وائس آف امریکہ کا ایک تبصرہ)

۱۹ ستمبر ۱۹۷۳ء

"وزیر اعظم بھٹو کی فعال قیادت میں پاکستان نے اقتصادی شعبہ میں نمایاں ترقی کی ہے۔"

(نیویارک آر جی ڈی کے سیکرٹری جنرل)

۳۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء

ترقی

"میں وزیر اعظم بھٹو کو اس ترقی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں جو پاکستان نے گذشتہ بیس ماہ میں کی ہے۔"

(صدر نکسن مشترکہ بیان میں)

ستمبر ۷۳ء

حقیقت پسندانہ پالیسیوں کی راہ

"سوویت یونین صدر بھٹو کی بھرپور حمایت کرتا ہے وہ حقیقت پسندانہ خارجہ و داخلہ پالیسیوں کی راہ پر گامزن ہیں۔"

(سوویت نیوز ایجنسی تاس پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر)

۱۴ اگست ۱۹۷۳ء

ایک مضبوط قائد

"حالیہ برسوں میں پاکستان کے حصے میں کافی آفت آئی ہے۔ لیکن اس آفت میں سے ایک مضبوط قائد نے جنم لیا ہے۔"

(صدر نکسن وزیر اعظم بھٹو کے دورہ امریکہ کے دوران واشنگٹن میں ایک عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے)

"وہ ایک انتہائی مقبول طالب علم تھے۔ جب وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے تو انہوں نے طلباء کی سرگرمیوں میں حصہ لے کر اپنا کل وقت ضائع نہیں کیا ہمیں قطعی طور پر معلوم تھا کہ وہ اعلیٰ تر چیزوں کی طرف گامزن ہیں۔"

(کیلیفورنیا یونیورسٹی برکلے میں وزیر اعظم بھٹو کے سابق ہم جماعت مسٹر پیٹر آرگوڈ سمتھ) ۲۱ ستمبر ۷۳ء

"وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو غیر معمولی ذہانت اور صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ پاکستان ان کی فعال قیادت میں دنیا کا ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے گا یہ بات مستقبل بعید کی نہیں۔"

(سعودی عرب کے فرماں روا کے ارکان جناب شیخ حسن قطبی کراچی میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے)

۲۲ ستمبر ۷۳ء

ایک انتہائی مشاق سیاستدان

"وزیر اعظم بھٹو ان ماہر ترین سیاست دانوں میں سے ایک ہیں جن کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں میں ان کے حالیہ دورہ ترکی کے دوران میں ان کی اس بات سے گہرا متاثر ہوا جو انہوں نے وقت نکال کر مجھ سے ملاقات کی۔ انہوں نے پاکستان کے حالیہ بحران کے نتائج کا جرأت مندی اور دانشمندی سے مقابلہ کیا ہے۔"

(ترکی مدبر جناب عصمت انونو انقرہ میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے)

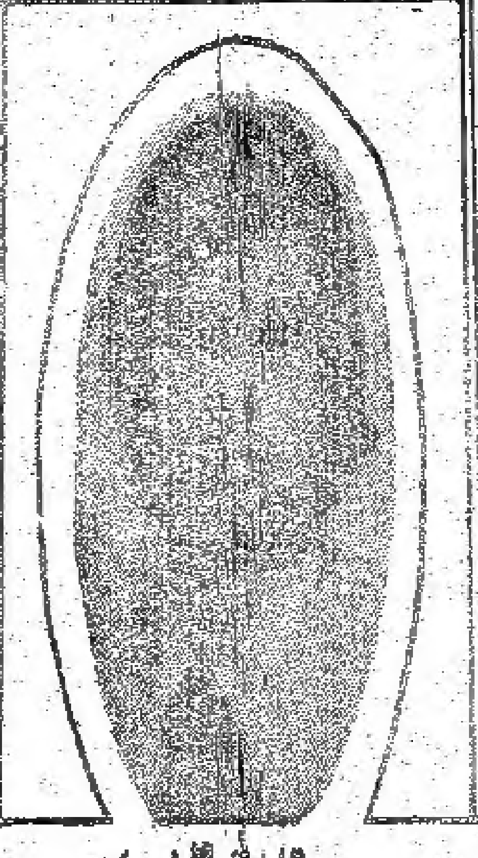
۳۱ اکتوبر ۷۳ء

عرب جدوجہد کے حامی

"ہم عربوں کی کاز کی حمایت کرنے پر اعلیٰ حضرت کا مخلصانہ شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم اعلیٰ حضرت کا بھرپور شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے ایران، ترکی اور سعودی عرب کے دوروں میں اسرائیل کے خلاف عرب جدوجہد کے لئے حمایت بہم پہنچائی ہے۔

اعلیٰ حضرت نے ہمیشہ انسانیت کے حقوق کی حمایت کی ہے۔ اور کویت کے عوام اور دیگر عرب بھائی اپنی کاز کی تائید پر شکر گزار ہیں۔"

(امیر کویت کا وزیر اعظم بھٹو کے نام بذریعہ تار پیغام)



سید وقاراللہ قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم



فکر و فن نمبر ۳

یہ آپ کی ذہنی آزمائش ہے۔ جتنے سوالوں کے جواب آپ صحیح بتائیں گے، اتنے ہی نمبروں کیلئے ہم "پیغامبر" آپ کو مفت ارسال کریں گے۔ اپنے جوابات جلد اس طرح ارسال کریں کہ ۱۳ اپریل تک مل جائیں۔ صحیح حل کا اعلان ۱۹ اپریل کے شمارہ میں ملاحظہ فرمائیے۔

نوٹ:۔ فکر و فن میں حصہ لینے کیلئے پیغامبر کا سالانہ خریدار ہونا لازمی ہے۔

شروع ازل سے ہوا اہتمام بسم اللہ
کیا ہے لوح و قلم احترام بسم اللہ

ادب سے شوق سے پڑھیئے کلام بسم اللہ
یہ ہے طریقۂ خیر الانام بسم اللہ

وظیفہ حور و ملائک و انبیائے کرام
قرآن پاک کا اعلیٰ مقام بسم اللہ

ہر ایک کام سے پہلے ادا ہو یہ کلمہ
نجات باعث برکات عام بسم اللہ

حضورِ قلب سے سید وقار کی تسبیح
رہی ہے ورد زباں صبح و شام بسم اللہ

۱:۔ آنحضرتؐ نے حج فرض ہونے کے بعد ایک حج کیا، بتائیے آپؐ نے کتنے عمرے کئے؟
۲:۔ حضرت سلیمانؑ اور حضرت داؤدؑ میں کیا رشتہ تھا؟
۳:۔ قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے برصغیر کی کس زبان میں ہوا؟
۴:۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟
۵:۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان کے کس حصہ میں ۱۹۵۵ء تک دفتری زبان فارسی تھی؟
۶:۔ "گلشنِ ہند" ہندوستان کا کونسا صوبہ کہلاتا ہے؟
۷:۔ بتائیے کہاں کے مرد نقاب پہنتے ہیں؟
۸:۔ "کس قیامت کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں" دوسرا مصرعہ بتائیے۔
۹:۔ انسان ایک معاشرتی حیوان ہے (MAN IS A SOCIAL ANIMAL) بتائیے یہ کس کا قول ہے؟
۱۰:۔ مانٹریال کینیڈا کا ایک شہر ہے، بتائیے اس کا یہ نام کس وجہ سے پڑا؟

فکر و فن مقابلہ ۲ کے جوابات

۱:۔ حضرت ابراہیمؑ ۲:۔ حضرت ابراہیمؑ کو قوم پر ۳:۔ DRONE ۴:۔ بجلی اور ۵:۔ راجہ پرتھوی چند ۶:۔ خواجہ حیدر علی آتش ۷:۔ حضرت امام ابو حنیفہؒ ۸:۔ آنکھیں دکھاتے ہو جوبن تو دکھاؤ صاحب ۹:۔ جوہانسبرگ ۱۰:۔ خلیپائن

فکر و فن مقابلہ ۱ میں حصہ لینے والے

صحیح حل، ایک غلطی، دو غلطی یا تین غلطی کے کوئی بھی حل موصول نہیں ہوئے۔ ۴ غلطی کے صرف ۷ حل موصول ہوئے۔ بھیجنے والے محمد سلیم واٹرلو، محمد ارشاد ٹورنٹو، آمنہ مجاہد ہملٹن اسکاربرو، خورشید محمد بیچدل رکیس ڈیل، محمد ناصر مارخم ہال اور جم عباس علی کچنر۔ پانچ غلطی کے دو حل موصول ہوئے۔ بھیجنے والے ہیں سید اختر علی ٹورانٹو اور عمر شریف ڈون ملز۔ ۶ غلطی کے ۲۲ حل، ۷ غلطی کے [illegible] حل، ۸ غلطی کے ۲۲ حل اور ۹ غلطی کے بیالیس حل موصول ہوئے۔ موصول شدہ حلوں کی کل تعداد ۱۰۵ تھی جن میں دو حل کا کوئی بھی جواب صحیح نہیں تھا۔

ایک فکر انگیز نظم

گردشِ ایام

لب پہ ہے وہی نام جو سانسوں میں بسا ہے
یہ کون سے قانون کی نظروں میں خطا ہے
جذبات کو زنجیر کے حلقوں میں پرو کر
جس شخص نے دیکھا ہے وہ مایوس ہوا ہے
واعظ ہے کہ منبر پہ چڑھا ہے تو لگا ہیں
محراب پہ لکھا ہے خدا دیکھ رہا ہے
خیرات کی دو روٹیاں صدقے کا عقیدہ
ہم مردہ پرستوں کے مقدر میں لکھا ہے
مالی نے جو بکھرے ہوئے تنکوں کا نشیمن
دوبارہ بنایا ہے یہی جرم کیا ہے
موسیٰ کو یہودی کی نظر لگ گئی یارو
ہر بھیڑیا یوسف کا لہو چاٹ رہا ہے
نکلے گا چمکتا ہوا نکلے گا دوبارہ
سورج ابھی موجود ہے آندھی میں چھپا ہے
ہم اس کے پرستار ہیں ہر دور میں جس نے
دنیا کے یزیدوں کا نشہ توڑ دیا ہے

سیما آرزو مرتضیٰ

محبت ایک ایسی شئے ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ یہ تو محسوسات پر منحصر ہوتا ہے۔ جن میں جتنی محسوس کرنے کی حس ہے وہ اتنا ہی محبت کی گہرائیوں میں اترتا ہے۔ محبت کو زبان سے بیان کرنا جتنا مشکل ہے آنکھوں کی زبان سے اتنا ہی آسان۔ کسی کی بھی آنکھوں میں جھانک کر دیکھئے آپ فوراً جان لیں گے کہ آپ کیلئے اس کے دل میں کتنی محبت ہے۔

مرسلہ:۔ نزہرا اختر نمائندہ پیغامبر برائے حیدرآباد پاکستان



عشق پر قہر یہ ملا ہے خدا خیر کرے ، حسن کس سوچ میں کھویا ہے خدا خیر کرے ۔ (محمد علی) — انکے دیکھے سے جو آ جاتی ہے منھ پہ رونق ، وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے ۔ (بابرہ)



چھوٹی سکرین سے متعارف ہو کر فلمی دنیا میں داخل ہونے والی روزی ، بالوستہ بیج فلم سازوں اور ہدایت کاروں کی سرد مہری کا شکار ہے جبکہ تر یہ تھا کہ پروڈیوسر اس کی قابلیت اور صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے لیکن ایسا نہیں ہو رہا شاید اسی لیے وہ فلمی تقریبات میں نور رسالہ ہمراہ بیٹھی اسی مسئلے پر غور کر رہی ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے ۔ کچھ کہیے ۔



○ راجیش کھنہ اور زینت امان : پھر میں برباد بھی ہو جاؤں تو ہو جانے دے
فلم "جانور" — ایک حسرت ہے کہ تو میرا مقدر بن جا



● سنجیو کمار اور ودیا سنہا : دل تو کیا چیز ہے ہم روح میں اتر گئے ہوتے
(فلم : پتی ، پتنی اور وہ) — تو نے چاہا ہی نہیں چاہنے والوں کی طرح

آرزو

کوئی روگ دل کو نہ اپنے لگانا
اگر ہو سکے تو مجھے بھول جانا

پپیہا چمن میں جو پی پی سنائے
درختوں پہ کوئل حسیں گیت گائے
جو ایسے میں تم کو مری یاد آئے
قسم ہے تمہیں تم نہ آنسو بہانا

کوئی روگ دل کو نہ اپنے لگانا
اگر ہو سکے تو مجھے بھول جانا

مرے آنسوؤں کا تو گجرا بنا کر
مری آرزوؤں کی مہندی رچا کر
جگر کے لہو سے چنریا سجا کر
ترنم کی نگریا دلہن بن کے جانا

کوئی روگ دل کو نہ اپنے لگانا
اگر ہو سکے تو مجھے بھول جانا

شفقت خاں بابا
(روٹرڈیم ہالینڈ)

بُوجھ بھلا

بُوجھ سکے تو بُوجھ بھلا
من میں میرے کون بسا
کس نے چرا کے چین مرا
میٹھا میٹھا درد دیا
بُوجھ سکے تو بُوجھ بھلا
من میں میرے کون بسا

امرا کی ڈالی پر کوکل
کُو کُو کرتی ہے پل پل
دل کا نگری سونا ہے
لوبے پیا جانے کیا
بُوجھ سکے تو بُوجھ بھلا

دل میں ارماں پلتے ہیں
پیار کے دیپک جلتے ہیں
سانجھ سویرے کس دھن میں
پھیلے ہر سُو اُجیالا
بُوجھ سکے تو بُوجھ بھلا

چاندنی کی بھیگی راتوں میں
پیار کی میٹھی باتوں میں
کس البیلے ساجن نے
لوٹ لیا ہے چین مرا
بُوجھ سکے تو بُوجھ بھلا

کلی کلی کیوں مسکائے
بھنورا کس کے گن گائے
جھوم رہی ہیں شاخیں کیوں
ڈھونڈ رہی ہے کس کو ہوا
بُوجھ سکے تو بُوجھ بھلا
من میں میرے کون بسا

محمود جاوید قریشی
(الخبر ، سعودی عرب)



میں نے زندگی میں ہر قدم پر دھوکہ کھایا ہے۔ ذکر آصف یانی۔ بابرا شریف اور بابرا کا بھائی طلعت

شاہد کی ذات پر مجھے پورا بھروسہ ہے: اداکارہ زمرد

میں شاہد سے کوئی انتقام نہیں لینا چاہتی

لاہور ——— شاہد کی دوسری بیوی اداکارہ زمرد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ چند روز سے ملک کے بعض اخبارات میں ... شائع ہو رہی ہیں وہ غلط ہیں ... اپنے خاوند کی ذات پر پورا بھروسہ اور اعتماد ہے

زمرد نے ان خبروں کی تردید کی ... شاہد کے بابرا شریف کی شادی کے بعد کوئی انتقام لینا چاہتی ہیں ...

... گزشتہ خبریں شائع کی جا رہی ہیں

شاہد اور بابرہ شریف لندن سے قاہرہ جائیں گے

کراچی۔ پتہ چلا ہے کہ اداکارہ بابرہ شریف اور شاہد لندن سے قاہرہ روانہ ہو جائیں گے۔ لندن ... بابرہ کا بھائی طلعت ... رہ جائے گا۔

فلمی خبرنامہ

فلم انڈسٹری فیملی پلاننگ کے ادارے سے ہر طرح کا تعاون کرنے کو تیار ہے: محمد علی

پچھلے چند سالوں میں ہمیں اپنے مشن میں کامیابی ہوئی ہے: ڈاکٹر بیگم عطیہ عنایت اللہ

لاہور ——— فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن کے تحت منعقدہ ... فلم فیسٹیول میں تقریر کرتے ہوئے اداکار محمد علی نے کہا ہے کہ فلم انڈسٹری فیملی پلاننگ کے ادارہ کی ہر طرح سے مدد کرنے کو تیار ہے۔ ...



تم قریب میں بہت اچھا اداکاری کرتے ہو ... اداکارہ دیبا اور بابرہ کے ہمراہ

نگار مصور کے ایڈیٹر شہزادہ عالمگیر کو مبارکباد

حیدرآباد ... شہزادہ عالمگیر ...

نیلام گھر کے طارق عزیز ہسپتال سے فارغ ہو گئے

لاہور ——— ٹیلی ویژن کے مقبول پروگرام نیلام گھر کے کمپیئر طارق عزیز گزشتہ دنوں ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ...

گلوکار مسعود رانا دوبئی جائیں گے

لاہور ——— گلوکار مسعود رانا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ دوبئی جا رہے ہیں ...

سکینڈل اتنے زیادہ ہیں کہ ایک دن میں میری چار شادیوں کی خبریں سن کر صرف مسکرا دیتی ہوں: بابرا شریف

لاہور۔ معلوم ہوا ہے کہ اداکارہ بابرہ شریف نے اپنے متعلقین کے تمام خدشات ختم کر دیئے ہیں ...

پاکستان نیشنل سنٹر میں موسیقی کا مظاہرہ

لاہور ——— آل پاکستان میوزک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پاکستان نیشنل سنٹر میں ...

نئی فلم ناچا بجری کا باری سٹوڈیوز میں افتتاح

لاہور ...

اداکار اورنگ زیب کے والد کا انتقال

لاہور۔ اداکار اورنگ زیب کے والد ... انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ...



سنگیتا اور کویتا عنقریب بھارت جائیں گی

بمبئی۔ پاکستانی اداکارہ سنگیتا ... کویتا بھارت جائیں گی ...

اداکارہ چکوری کے مقدمہ کی سماعت

لاہور ——— مقامی سول جج کی عدالت میں ... اداکارہ سلطانہ چکوری کے مقدمہ کی سماعت ...



لندن میں ایک عورت نے قصاب کی دوکان پر پہنچ کر بھیڑ کا سر طلب کیا۔ قصاب نے اسے سر دکھاتے ہوئے کہا "یہ نیوزی لینڈ کی بھیڑ کا سر ہے۔ پکنے میں بہت لذیذ ہے"۔ مگر عورت بضد رہی کہ اسے صرف برطانوی بھیڑ کا سر چاہئے۔ تنگ آکر قصاب نے اپنے مددگار سے کہا "ذرا اس سر میں سے بھیجا نکال دو، اور یہ سر ان محترمہ کو دے دو"

مرسلہ: ...

نجات

نارافنی وقت کو منانے کیلئے نسیم سحر کی ایک حیرت انگیز تحریر

وہ پورا معاشرہ صرف گولیوں پر زندہ تھا۔ [illegible]

[illegible]

تمہاری سزا یہی ہے کہ تمہیں زندہ رہنا ہے

فاطمہ چیخنے لگی ... نہیں! مجھے موت چاہیے

[illegible]

[illegible]

قطعات

مس فاطمہ صبیحہ شیریں تھانوی ایم۔اے۔بی۔ٹی

اُن کا آنا کہاں، نہ آئیں گے وہ
دلِ مضطر تو انتظار نہ کر
اُن کا وعدہ وفا نہیں ہوگا
اُن کے وعدہ پہ اعتبار نہ کر

رنج و حسرت سے ہمکنار نہ ہو
اپنے وعدوں پر شرمسار نہ ہو
ہم تو جی لیں گے اُس کا غم لے کر
کوئی اس طرح اشکبار نہ ہو

اب تو جی چاہتا ہے اے دُنیا
تیری محفل سے دُور جائیں ہم
لاکھ آواز دے کوئی ہم کو
پھر کبھی لوٹ کر نہ آئیں ہم

قہقہے رُوٹھ گئے [illegible]

تعاقب

[illegible]

ڈر

[illegible]

موقع

[illegible]

غزل

[illegible]

سازشِ اہلِ خرد کو کامراں رہنے دیا
ہم نے اندازِ جنوں کو جاوداں رہنے دیا

[illegible]
برق و باراں کو حریفِ بے اماں رہنے دیا

[illegible]
وہ نہ سمجھے نشانِ آشیاں رہنے دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردشِ چرخِ کہن سے کیا شکایت کیا گلہ
ہم نے حادثاتِ آسماں کو آسماں رہنے دیا

ادھر اُدھر سے

دلچسپ حادثہ

کئی منزلہ عمارت کی بالکونی سے ایک شخص ایک منزل نیچے خالی مکان کی چمنی میں گر گیا اور اُسے وہاں آٹھ گھنٹے گذارنے پڑے۔ اگرچہ اس کے پڑوسیوں نے مدد کے لئے اس کے چیخنے چلانے کی آوازیں سنیں لیکن وہ اس خوف سے قریب نہیں آئے کہ کہیں اس نے جرمانہ خیال سے تو ایسا نہیں کیا ہے اور پولیس سے سوال جواب کرنے کے لئے ان کے پاس فالتو وقت نہیں تھا۔ جب محمد احمد کے گھر والے واپس آئے تو انہوں نے اسے اس قید سے نجات دلائی۔

جیتے جاگتے

[illegible]

دلاست آمیز

[illegible]

معنوی کا نیا انداز

[illegible]

آنکھ برائے فروخت

[illegible]

آپ سے کیا پردہ



ایک بار بنگال کے مشہور شاعر قاضی نذرالاسلام کو اطلاع ملی کہ ڈھاکہ میونسپل کارپوریشن ان کی ادبی خدمات کے عوض ایک پارک میں ان کا مجسمہ نصب کرانا چاہتی ہے اور مجسمے پر ایک لاکھ روپے خرچ کرے گی۔

قاضی نذرالاسلام نے اپنے دوستوں سے کہا "اگر کارپوریشن یہ رقم مجھے دے دے تو میں خود اس پارک میں کھڑا رہوں گا۔"

علامہ اقبال



کو جب سر کا خطاب دیا گیا تو انہوں نے یہ خطاب قبول کرنے کے لیے ایک شرط رکھ دی کہ پہلے ان کے استاد مولانا میر حسن کو شمس العلما کا خطاب دیا جائے۔ علامہ اقبال سے پوچھا گیا کہ ان کی کوئی تصنیف ہی نہیں ہے انہیں کس بنیاد پر یہ خطاب دیا جائے؟ اقبال نے کہا کہ مولانا کی سب سے بڑی تصنیف میں خود اقبال ہوں۔ یہ شرط پوری کی گئی اور انہوں نے سر کا خطاب قبول کر لیا۔

"منشی اللہ رکھا نے لڑکی کی صورت دیکھی تو غش کھا کر گر پڑا"

گندگی...... ہمارے اپنے معاشرہ کی کہانی
گندگی...... کیا جدید تعلیم کا انعام ہے؟ فیصلہ آپ خود کیجئے

انور آصف مرزا ٹورانٹو

ٹورانٹو سے ایک بہن نے لکھا ہے۔

"مجھے کراچی سے کینیڈا آئے ہوئے صرف چھ ماہ ہوئے ہیں۔ ایک دن میں اپنی کزن کے ساتھ پہلی مرتبہ جیرارڈ اسٹریٹ پر حلیم کھانے گئی — اس دن میں بہت خوش تھی کہ جیرارڈ اسٹریٹ پر مجھے پیارا ماحول ملے گا، اپنے لوگ ملیں گے، وقت بہت اچھا گزرے گا۔ لیکن یقین کیجئے کہ جیسے ہی ہم لوگ اختر سویٹس کی دکان سے باہر نکلے ایک صاحب (جو کہ انہوں نے بتایا کہ وہ اسی دکان پر کام کرتے ہیں) نے ہمارا راستہ روک لیا اور کہنے لگے "میرا نام ..... والا ہے میرا فون نمبر ہے، میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں، اگر فرصت ہو تو میرے ساتھ چلو" میں اور میری کزن سکتے میں آ گئے۔ ہم نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ بازار کی طرف بڑھنے لگے۔ ہم ٹھیک سے دیکھ سکے اور جلدی جلدی گھر واپس آ گئے۔ ان صاحب کا فون نمبر آپ کو بھیج رہی ہوں، کیا آپ اس سلسلے میں روشنی ڈال سکتے ہیں کہ جیرارڈ اسٹریٹ آخر کیوں آوارگی کا اڈا بنتا جا رہا ہے"۔ بہن..... خط لکھنے کا بہت بہت شکریہ۔ میں ٹورانٹو میں کا کوئی آفیشل نہیں ہوں کہ اس سلسلے میں دھاندلی والے یا دیگر سوئٹس سے جواب طلب کروں۔ البتہ اتنا ضرور کہوں گا کہ آپ بہت جلدی جیرارڈ اسٹریٹ سے واپس آ گئیں۔ کچھ دیر اور رکنا چاہئے تھا، پھر آپ کو مختلف جگہوں سے بول "خدا بول" اور "دعا بول" سننا ہوگا کہ نہیں؟ یا "سلام محبت" یا "ہیری پیاری صورت" کو کسی کی نظر نہ لگے" جیسے بیہودہ "بول" بھی سننے پڑتے۔ آپ نے لکھا ہے کہ آپ اس نظریہ سے وہاں گئی تھیں کہ آپ کو اپنا ماحول ملے گا۔ سچ بتائیے کیا آپ کو اپنا ماحول نہیں ملا؟ ---- یہی تو اپنا ماحول ہے۔ چند دنوں کی اور بات ہے، یہی جیرارڈ اسٹریٹ دہلی کا چاندنی چوک ہوگا یا لاہور کی انارکلی، یا کراچی کا لالوکھیت یا حیدرآباد کی ریشم گلی ---- ان تمام جگہوں پر بات بات پر مرنے والے کثرت سے ملتے ہیں اور جیرارڈ اسٹریٹ پر بھی ان کی تلاش کرنے والوں کی بھرمار رہتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہفتہ اور اتوار کو پولیس کی کتنی کاریں اس علاقہ میں دوڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ آخر کیوں ....؟ آپ سمجھدار ہیں خود غور کیجئے کہ پولیس والے کیوں

علاقوں میں جا کر کیا نعرے لگاتے ہیں اور کیوں؟

ہمارا ماحول زندہ باد!

چاندنی چوک زندہ باد!
انارکلی زندہ باد!
لالوکھیت زندہ باد!

ریشم گلی زندہ باد!

جیرارڈ اسٹریٹ زندہ باد!

آگرا سے اقبال کریم دعطراز ہیں "آپ کا کالم بہت پسند آیا۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ آپ ہندوستان کی پیداوار ہیں یا پاکستان کی؟"

برادرم کالم کی پسندیدگی کا شکریہ ---- میں برصغیر کی پیداوار ہوں۔ البتہ شبہ ہے کہ آپ کی پیدائش اس سرزمین کی ہے جو صابر جیسم و تعویذ کا قبضہ تھا۔

اسکاربرو سے اسد بلند زیدی نے پوچھا ہے "ابھی ابھی ریڈیو پر خبر سنی کہ بھٹو کو پھانسی کی سزا دے دی گئی ہے۔ آپ کے خیال میں جب بھٹو نے اپنے لئے یہ سزا کا اعلان سنا ہوگا تو ان کی کیا کیفیت رہی ہوگی"

---- بہن! مشہور جوابد بچے سے اگر دودھ کی بوتل چھین لی جائے تو اس کی کیا کیفیت ہوگی؟ آخر اس کیفیت کا آپ اندازہ لگا سکتی ہیں تو آپ کو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔ ویسے جب کسی عظیم لیڈر کے سامنے موت منڈلانے لگتی ہے تو وہ موت کا خیر مقدم ہی کرتا ہے۔

---- ابھی وقت رخصت سوئے مقتل ہم نکلے ہیں
کہ کچھ اپنے اپنے شہر سے یاد آیا تو گے

کیپٹل ٹریول کے

محمد جاوید پال

ادارہ ماہنامہ "ہر شمارہ کی پچاس کاپیاں اپنے پیلے اسپانسر کیپٹل ٹریول کو تحفتاً پیش کرتا ہے۔ محمد جاوید پال جی ادارہ سے منسلک ہیں

لیکن

ہمارے لئے حیرت کا مقام ہے کہ جاوید صاحب سے ... ... اسپانسر ... کا نام ہر ایک

پہلے "ماہنامہ جاوید پال" نے ان سے کہا کہ آپ ہمارے اسپانسر ہیں، ویسے بھی ہم پچاس کاپیاں تحفتاً آپ کو دیتے ہیں پھر ممبر بننے کی کیا ضرورت ہے۔ جاوید صاحب زیر لب مسکراتے ہوئے کہنے لگے "زندگی اصولوں کی ترتیب کا نام ہے اور بغیر اصول کے انسان مکمل نہیں، ہمیں با اصول ہونے کی عادت ڈالنی چاہئے"

جاوید صاحب! آپ کی یہ ادب نوازی یقیناً قابل ستائش ہے۔ ادارہ ماہنامہ آپ کا شکر گزار ہے۔ ہم اپنے جذبات آپ کی نذر کرتے ہیں۔

ع
ایسا ایثار زمانے میں کہاں ہوتا ہے
ایسے انساں پہ فرشتہ کا گماں ہوتا ہے

(ادارہ)

گنجا

تحریر: اشتیاق احمد خان

سورج افق کے پار ڈوب رہا تھا۔ دسمبر کا مہینہ تھا لوگ ابھی سے گھروں میں گھس گئے تھے اور انگیٹھی یا چولہے سے ماحول کو گرم رکھنے کی کوشش کر رہے تھے جیسا معمول آج بھی چودھری اللہ دین کی چوپال میں الاؤ روشن تھا اور گرد لوگ بیٹھے تھے محفل جمی ہوئی تھی۔ چودھری صاحب کی پشت پر تکیے لگے بیٹھے تھے۔ بھویں تک سفید ہو گئی تھیں لمبی داڑھی جس پر ایک خاص انداز میں مہندی لگی ہوتی۔ بیش گوشے اور تہبند پہنتے اور اکثر حقے کی نَے منہ میں دبائے گڑگڑاتے رہتے۔ ان کے پانچ جوان بیٹے تھے۔ سب سے چھوٹا فضل دین انٹر پاس کر چکا تھا اسے آگے پڑھنے کا شوق تھا۔ مگر چودھری اور دوسرے بھائی اس کی تعلیم کے خلاف تھے آج بھی اس نے اخبار پڑھ کر چوپال میں بیٹھے لوگوں کو ملک کے حالات سے آگاہ کیا۔ سب فضل دین کو رشک سے دیکھ رہے تھے۔ چودھری صاحب بھی مسکرا دیئے اور سر ہلانے لگے جیسے کہہ رہے ہوں کہ یہ کوئی کمال نہیں ہے چوپال میں .... اخبار پڑھ لیتے ہیں۔ فضل دین نے باپ کے تاثرات دیکھے تو اپنے لئے موقع اچھا جانا

ایک روز اللہ رکھا کو ... کوشش کی .... آخر ... میں دوڑا ... جی دیکھے ... فضل دین ... کرتے ہوئے چودھری صاحب ... کو ... آگے پڑھ کر ... کون سی نوکری کرنی ہے تمہیں؟ ... اللہ کا دیا سب کچھ موجود ہے۔ کیوں فضل دین کو ... اور ... کے چاول ... نظریں دوڑا دیں "بالکل ٹھیک کہا ہے چودھری ..." کی آواز میں ایک ساتھ اٹھیں جیسے پہلے سے منصوبہ بنا رکھا ہو۔ پھر تو موضوع ہی بدل گیا اور سب ... دور ... کرنے لگے۔ فضل دین ... اور چپ چاپ کونے میں جا کر بیٹھ گیا ... منشی اللہ رکھا ... اللہ دا سیٹھ کا ... رکھتا تھا۔ ... کیونکہ فضل دین کے ... پاس کرنے سے پہلے منشی اللہ رکھا ہی چوپال میں اخبار پڑھ کر سنایا کرتا تھا۔ اب فضل دین کے اخبار پڑھنے کی وجہ سے منشی کی لیڈری میں کچھ کمی آ گئی تھی۔ اور اسے اندیشہ تھا کہ فضل دین کی تعلیم مزید جاری رہی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی لیڈری، بلکہ نوکری بھی سرے سے ختم ہو جائے۔ اس کی زبان قینچی کی طرح چلتی تھی ... [illegible]

[illegible]

منشی اللہ رکھا نے لڑکی کی صورت دیکھی تو غش کھا کر گر پڑا ... [illegible]

آئندہ شمارے میں ملاحظہ کیجئے

- کلپس عابد عزیز کے قتل اور اغوا کی بہیمانہ داستان جسے پڑھ کر ہر انسان لرز اٹھتا ہے اور انسانیت سسکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔
- رضیہ بٹ کے نئے ناول کی پہلی قسط آپ سب کے بے حد اصرار پر۔

ملازمت پر باہر جانے والے فیس ادا کر کے کلیرنس سرٹیفکیٹ حاصل کر سکیں گے

ایجنٹوں کے شکنجے سے نکالنے کیلئے حکومت کا اقدام، افریقی ممالک میں پاکستانی کارکنوں کی مانگ

کراچی (نمائندہ جنگ) وفاقی حکومت نے ملک بھر میں تارکین وطن کے پروٹیکٹروں کو اختیار دیا ہے کہ جو لوگ براہ راست ایمپلائمنٹ ویزا پر بیرون ملک جانا چاہتے ہیں انہیں ۵ سو روپے کی فیس کے عوض کلیرنس سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جائے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ اقدام باہر جانے کے خواہش مند افراد کو ایجنٹوں کے شکنجے سے نکالنے کے لئے کیا گیا ہے۔ جو بیرون ملک ملازمت دلانے کی آڑ میں ان سے ہزاروں روپے وصول کرتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک نیا قانون تیار کیا جا رہا ہے جس کی رو سے غیر قانونی تارکین وطن کے علاوہ ان افراد کو بھی سزا دی جا سکے گی جو اس قسم کے ترک وطن کا انتظام کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بھرتی کے ایجنٹوں کی مجرمانہ سرگرمیوں کو لائسنس جاری کرنے کی پالیسی بھی جاری رہے گی۔ ان ذرائع نے بتایا کہ ۷۷ء کے دوران ترک وطن اور بیرون ملک ملازمت کے سرکاری ادارے کے توسط سے تقریباً ایک لاکھ کارکن بیرون ملک بھیجے گئے خیال ہے کہ امسال اس تعداد میں اضافہ ہو گا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ زیادہ تر پاکستانی کارکن تیل پیدا کرنے والے ملکوں میں جا رہے ہیں۔ حال ہی میں افریقی ممالک نے بھی پاکستانی کارکن حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور حکومت کو اپنی ضروریات سے آگاہ کیا ہے۔

نجی شعبے کے لئے خوشخبری

عنقریب متوقع ہے، گوکل۔

کراچی (نمائندہ جنگ) جہاز رانی، بندرگاہوں اور فروغ برآمدات کے لئے چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کے مشیر مصطفےٰ گوکل نے کہا ہے کہ عنقریب نجی شعبے کے لئے ایک خوشخبری کا اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے صنعت و تجارت کے ایوانوں کے وفاق کی طرف سے دیئے جانے والے عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نجی شعبے کی ان خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو اس نے ملکی معیشت کو بہتر بنانے کے لئے کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جنرل ضیا کو نجی شعبے سے زیادہ کسی شعبے کے بارے میں زیادہ دلچسپی لیتے نہیں دیکھا اور انہوں نے ہدایت کی ہے کہ اس شعبے کو درپیش مسائل حل کئے جائیں۔ مصطفےٰ گوکل نے کہا کہ وہ وفاق کے ساتھ اگلی ملاقات میں ایک خوشخبری کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت برآمدات بڑھانے کے سلسلے میں اہم اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں ایک اہم اعلان عنقریب متوقع ہے۔

کراچی صرافہ بازار اور پونڈ سٹرلنگ

۲۲ فروری کو کراچی میں صرافہ اور پونڈ سٹرلنگ کے بھاؤ یہ رہے:

- سونا تیزابی فی دس گرام ۲۸-۱۹۲۲ روپے
- چاندی ہیندلس 〃 ۲۳-۵۰ روپے
- پونڈ سٹرلنگ ۱۰-۱۹ روپے

(ایک تولہ ۱۱.۶۶ گرام کے برابر ہوتا ہے)

ہنر مند مزدوروں کے ترک وطن سے پاکستان کو نقصان پہنچ رہا ہے

یہ لوگ صرف مختصر عرصے کیلئے بیرون ملک قیام کریں تو مستقبل میں فائدے کی امید ہے

[illegible]

بقیہ صفحہ ۳ کالم ۵ پر

رخسانہ نے محبوب کی بے وفائی پر خودکشی کی تھی

اسپیل کا دعویٰ، آوارہ نرسوں کو فوراً ملازمت سے نکالنے کی دھمکی

[illegible]

جامع مسجد میں بچوں کی نگہداشت کا انتظام

چند خواتین نے ہر اتوار کو دن ایک بجے سے چار بجے شام تک کیلئے بوسٹیڈ ایونیو پر واقع جامع مسجد میں بچوں کی نگہداشت کا انتظام کیا ہے تاکہ خواتین و حضرات اپنی نماز و دیگر مذہبی امور میں یکسوئی کے ساتھ حصہ لے سکیں۔ انتظامیہ کی ایک رکن بیگم سید فضل صاحبہ نے اپنے مسلمان بھائی اور بہنوں سے درخواست کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہر اتوار کو مسجد آئیں۔ اپنے بچوں کو ساتھ لائیں۔ بچوں کی نگہداشت کے علاوہ ان کے لئے رنگ برنگے کھلونوں کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ جامع مسجد میں چند چیزوں کی شدید ضرورت ہے مثلاً وڈیو کیسٹ، ٹیپ ریکارڈر وغیرہ۔ تمام مسلمان بھائی اور بہنوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لیتے ہوئے مسجد کی ضروریات کیلئے حسب حیثیت چندہ دے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ مزید معلومات کیلئے بیگم سید فضل کو 534-2570 پر فون کیا جا سکتا ہے۔

PLEASE SUBSCRIBE TO THE MESSENGER,

A FORTNIGHTLY ENGLISH/URDU NEWSPAPER.

SUBSCRIPTION RATES :

☐ 1 YEAR .... $ 6.00

☐ 2 YEARS $10.00

☐ 6 MONTHS .... $ 4.00

The Messenger
FORTNIGHTLY NEWSPAPER
پیغامبر
80 FITZGIBBON AVENUE
SCARBOROUGH, ONT., CANADA
M1T 4A2

NAME ....

ADDRESS ....

....

POSTAL CODE ....

TELEPHONE NO. ....

ضرورت رشتہ

کراچی میں مقیم ۲۲ سالہ خوب رو لڑکی کیلئے کینیڈا یا امریکہ میں مقیم امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی کے بھائی اور بہنیں ٹورنٹو میں عرصہ دس سال سے مقیم ہیں۔ صرف سنجیدہ حضرات ہی رابطہ قائم کریں۔

معارفت معرفت پیغامبر

ٹورنٹو میں مقیم ۲۸ سالہ لڑکے کیلئے جو برسر روزگار ہے، امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کے والدین کراچی میں مقیم ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ پیغامبر کو لکھئے یا فون کیجئے۔ فون نمبر 751-0454

کراچی میں مقیم ۲۳ سالہ لڑکے کیلئے امریکہ یا کینیڈا میں امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کی بہن امریکہ اور بھائی کینیڈا میں مقیم ہیں۔ مکمل اعتماد کے ساتھ رابطہ قائم کیجئے۔

معرفت پیغامبر

برائے فروخت

اپنا گھر اپنی جنت

۲ بیڈ روم CONDOMINIUM اپارٹمنٹ لارنس اور کالڈونیا پر خوبصورت اسٹائل ہوا۔ نئے رنگ و روغن سے آراستہ، نئے فرنیچر اور قالین کے ساتھ۔ SUB-WAY اور شاپنگ کے نزدیک فیملی اور بچے والوں کیلئے نادر موقع۔ کرایہ کی صورت میں ماہوار قسط۔ معقول پیشگی ہر خواہش مند کو دستیاب ہے۔ مالک مکان وطن واپس جا رہا ہے۔ (پارکنگ، سوئمنگ پول، فریج، اسٹوو اور سرسری کی سہولتوں کے ساتھ) آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔

فون نمبر 787-5058 (پانچ بجے کے بعد)

ضرورت ہے

کمیشن پر کام کرنے والے طلباء و طالبات کی ضرورت ہے۔ وقت کی کوئی پابندی نہیں، فرصت کے اوقات کام کیجئے، کمیشن انتہائی معقول۔ مزید تفصیلات کیلئے فون کیجئے۔ 751-0454

اشتہارات کیلئے ادارہ پیغامبر کو فون کیجئے۔

OUR REPRESENTATIVES AROUND THE WORLD

PAKISTAN	MISS. SAIRA MODI (KARACHI) MR. MOHD. HANIF (KARACHI) MR. TANVIR AKHTAR (HYDERABAD) MRS. MUMTAZ AGHA (LAHORE) MISS. NIGHAT SHAIKH (ISLAMABAD)	INDIA	MR. KAMAL-UD-DIN (DELHI) MR. SURAISH KUMAR (BOMBAY) MR. MOHD. QUAYUM (PATNA BEHAR)
		U.S.A.	MRS. MOHSENA HAIDER (CHICAGO) MR. SHAHID KHAN (NEW YORK)
SRI LANKA	MISS. RANI	U.K.	MISS. ALIA KHAN (LONDON)

27 to be referred to disqualification tribunal in B'chistan

QUETTA, March 1: The Government of Baluchistan has issued the following notification in exercise of the powers conferred under sub-paragraph (1 J) of paragraph four of Martial Law Order No. 31.

The Chief Secretary is pleased to decide that a reference may be made to a disqualification tribunal in respect of the following holders of representative offices, namely:

Mr. Sabir Baluch, MPA March 1974 to January 1977, Mekran PPP.

Syed Shafi Agha Senator, Pishin PPP.

Mr. Qadir Bakhsh Baluch March 1974 to January 1977, Mekran PPP.

Mr. Amanullah Gichki, MNA District Mekran PPP.

Mir Salim Khan Bugti contesting District Kohlu Agency NAP|T.I.

Mir Yousaf Magsi, MPA from July 72 to January 77, Kachhi PPP. Sardar Bahadur Khan, MPA from April 77 to July 77 Kachhi NAP|PPP.

Mir Chakar Khan Domki MPA from April 77 to July 1977, Kachhi PPP|TI.

Mr. Bahawal Khan Satikzai MPA from April to July 1977, Kalat (Ind.)

Mr. Kasratullah Sanjrani, MPA from Dec. 76 to April 1977, Chagai NAP|PPP.

Maulvi Saleh Mohammad, MPA from May 72 to July 77 Zhob JUI|PPP.

Sardar Mohammad Khan Barozai, MPA from May 72 to January 77, Sibi PPP.

Maulvi Mohammad Hassan, MPA from May 72 to January 77, Zhob PPP.

Jan Ghulam Qadir MPA from Feb, 72 to January 77, Bela PPP.

Sardar Ghaus Bakhsh Raisani, MPA from May 72 to July 77, PPP

Mr. Ahmed Nawaz Bugti, MPA from May 72 to January 77, Kohlu Agency NAP.

Mr. Tahir Mohammad Khan, MNA Chagai PPP.

Sardar Mohammad Zaman Mohammed Zai, contesting Mastung NAP.

Sardar Mohammad Akbar Bugti, Governor Kohlu Agency, Ind|TI.

Nawabzada Sher Ali Khan, MPA from May 72 to January 77, Kharan PPP.

Haji Syed Hussain, Senator Quetta NAP.

Mr. Hazoor Bakhsh Domki, Senator Kachhi PPP|TI.

Mr. Ghulam Ali Khan Baledi, contesting Nasirabad PPP.

Mr. Dost Mohammad, MPA from Feb. 72 to July 77, Mekran NAP.

Mrs. Zeba Raisani, MPA from April 77 to July 77, Kachhi PPP.

Mr. Sohrab Khan contesting Kachhi NDP|PNA.

Mr. Saifullah Khan Paracha MPA from April 72 to July 77 Quetta PPP.—

UBL in Gold Shield Hockey semi-finals

United Bank entered the semi-final of All-Pakistan Gold Shield Hockey Tournament defeating Railways 1-0 yesterday at Faisalabad, according to reports reaching here.

The match winner was scored by inside left Tayyab in the first half, on a pass from winger Sarfraz.

UBL will now meet the winner of Attock Oil and Gojra

MLR 33 EXPLAINED

(Continued from page 1)

of denial of political activity. It should also enable the professional bodies Bar Councils, Bar Associations, trade unions schools and colleges to perform their normal functions without outside political pressure and influence.

EXEMPTIONS

The spokesman said in his statement that the Martial Law Regulation No. 33 banned political activity as defined in the Regulation but exempted, from the definition of this term, participation in bona fide activity connected exclusively with trade unions, labour associations, student unions, Bar Councils or Bar Associations or any other body of similar nature.

The definition of political activity includes organising any political party or canvassing and campaigning for it in public or in private, violating the sanctity of a shrine or a Mazar, indulging in activity which is in furtherance of any political end or is tantamount to propagating the cause of a political party or a politician, financial or other assistance to any political party or politician, processions of political nature (excluding religious or funeral processions), printing or production or publication of any matter connected with such activities which are prejudicial to percepts of Islam or the ideology or integrity or security of Pakistan or public peace or the national interest or causes disaffection towards the Martial Law Administration, receptions for politician or office-bearers of political parties held or given for a political purpose. The Regulation will be effective until the 31st day of March 1978. Penalties for contravention of provisions of the Regulation have also been provided.

REASONS

The spokesman said reasons for enacting the new Regulation were the misuse of the facility granted under MLR No. 24 for limited, closed door political activity under that Regulation, under one pretext or another, incitement to force and violence intimidation, damage to person and property, disruption to educational institutions, interference with public services, transgression of the limits of decent and fair criticism of the Martial Law administration.

These actions had taken place on a large scale and everybody knew them. Provocative speeches had been made, processions had been taken out, threats had been held out by leaders of one political party against those of others. Offensive inflammatory and scurrilous attacks had been made, deliberate and malicious attempts were also made to spread alarm and despondency and also hatred and disaffection against the Government of the day. Not only that, direct violence had been committed at places too well known to be mentioned including preaches and blockade of canals, damage to trains and railway lines and other, valuable property. Incidents like the abduction of a minor girl and the sectarian clash at Karachi had been given political colour and used for political purposes. Bar Councils, student bodies, trade unions and other professional organisations even holy places, had been used as platforms for projection of political views.

PRESS FREEDOM

Some sections of the Press had also misinterpreted freedom of Press as a licence to write anything and everything including deliberate distortions and misstatements, personal and political vituperation, partisan propaganda, abuse and libel against the Martial Law authorities.

He said the Government considered that all these activities were part of a deliberate attempt to disrupt the law and order situation, to cause confusion and to give an impression of anarchy and lawlessness in the country for ulterior motives. After carefully watching the situation for some time the Government had been left with no alternative but to ban political activity altogether for a period of time.

He said it was hoped that this would provide a temporary job and would allow tempers to cool down. Above all, it would ensure that the law order situation was not politicalised.

"The Government wished to deal with matters of law and order strictly on their merits by isolating them from their political context.' This is a fundamental duty that any orderly Government owes to the vast majority of its peace-loving citizens It is hoped that this will serve as an object lesson and that sanity will return during the present period of denial of political activity and thereafter. It will also enable professional bodies like the Bar Councils and Bar Associations, trade unions and educational institutions to perform their normal functions without interference from outside political pressure and influences.

The spokesman answered a number of questions after his statement:

Q. Why is the Regulation promulgated only for a period of one month?

A. The period is brief enough but it should be useful for the purpose the Regulation is enforced.

Q. Is the Government still planning to hold the briefing for the politicians on March 4, even now when the politicians are not supposed to operate or say anything on such matters?

A. The briefing is not intended to be on political matters. Even in the last briefing, no political question was raised. It was a professional meeting to give information to the political leaders.

Q. In the circumstances stated by the Government to promulgate Martial Law Regulation 33 was the month of February the worst in violation of previous regulations, and were the politicians cautioned in the past?

A. The violation of the previous regulations limiting political activities had been going on all along. The politicians had been cautioned about it.

Q. Is the Regulation connected in any way with the recent proposals to have a partyless democracy in the country, or any set back which might have been received by the Government's political initiatives?

A. There is no connection between them. The promulgation of the Regulation does not affect what the CMLA has said before on the question of elections or the political situation.

Q. Will the Press have to take advice from some Government agency regarding what is to be published, or not?

A. The pressmen are intelligent. They know what to publish or what not to publish.

Q. Were you expecting a larger quantum of violence in the coming period?

A. The CMLA has emphasised that violence existing in the society must be tackled wholeheartedly. He has given advice to the Martial Law Administrators of various zones. The government wants to isolate violence from political matters, and tackle it. There have been a number of non-political incidents like kidnapping of a minor girl at Karachi and a sectarian clash which have been used for political purposes by various political parties in their own way. It was felt that if a situation like this is allowed to go on, it will have a snowball effect.

Q. Did the Government have any report that there might be trouble? If so, by which party or persons?

A. The Government did have information that attempts will be made to disrupt the law and order situation. The Government also has information about particular persons or parties intending to do so.

EDITOR SOHAIL AKHTAR

YEARLY SUBSCRIPTION: $6.00
SINGLE COPY: 0.20c

FORTNIGHTLY

THE MESSENGER

VOL. 01 NO. 3 80 FITZGIBBON AVE. SCARBOROUGH, M1T 4A2 ONTARIO, CANADA PHONE (416) 751 0454 MARCH 31, 1978

GOVT SPOKESMAN SAYS

Facility for political activity misused

ISLAMABAD, An Official spokesman said here today that the way the facility for limited and closed door political activity, allowed under Martial Law Regulation 24, was misused had left no alternative for the Government but to impose a total ban for one month under the new Martial Law Regulation 33.

The spokesman said this facility was misused on a large scale for making provocative speeches, inciting people to violence and spreading alarm and despondency among the people and for creating disaffection against the Government of the day.

The spokesman said direct violation of law had taken place at various places. Canals had been breached and blockaded railway lines had been damaged. Incidence of abduction of minor girls had taken place. Even sectarian clashed had been politicalised and used for political restrictions imposed by the new Regulation would serve as a proper lesson and that sanity would return during the present period

Continued on page || col. 3)

New education policy shortly, says Hoti

LAHORE, ——— A comprehensive national education policy is expected to be announced shortly.

The Adviser to Chief Martial Law Administrator for Education, Mr. Mohammad Ali Khan Hoti, said here today that the subcommittee, headed by the Adviser himself, had finalised its report regarding the educational proposals drafted by the National Council. These proposals were referred to the subcommittee by the Council of Advisers to go into the details of financial implications.

He said the finalised proposals would be discussed first with the Chief Martial Law Administrator and then presented before the Council of Advisers, some time this month.

He said if these were approved, salient features would be made public by him at a Press conference spelling out what the present Government intended to do in the education sector.

The education policy covers both teachers and students, their attitude, discipline and lays down the national education objectives for the first time.

Replying to a question, Mr. Hoti said the approved educational proposals would be implemented in letter and in spirit. Constant check through inspection teams would be maintained to ensure proper implementation of every specific proposal. He himself would be going around to ensure that, if necessary.

PRIMARY EDUCATION

He said that in the Fifth Plan the Government was laying more stress on primary education.

About half of the total allocation for the sector would be spent on primary education to achieve the much needed breakthrough in the literacy percentage which had gone up about 10 per cent from 14.5 per cent at the time of Independence.

He said the World Bank mission, with whom he held discussions in Islamabad recently, had also appreciated the Government plans to universalise primary education.

He said universal primary education was aimed at because 50 per cent boys and 20 per cent girls of schoolgoing ages got education at present.

School starts functioning at Steel Mills site

The first Kindergarton school for children has started functioning at the township of Karachi Steel Mills at Pipri.

Children of staff working at the site in Pipri are studying in this school. Later the school will be upgraded with facilities for teaching up to primary followed by secondary and high school level. During the first phase of the steel township's development in the next few years, it is proposed to have a college, six high schools, 27 primary schools and 28 nursery schools.

Meanwhile, two full-fledged regular post offices have also started functioning from yesterday at Pipri site. One of these post offices in the township while the other has been set up at the workers colony in the Main Plant area.

The inauguration of the Kindergarton school as well as the two post offices was performed yesterday by Mr. H. N. Akhtar, Finance Director of Pakistan Steel Mill.

Foreigners hang for dual murder

TEHRAN —Three Afghani workers who murdered a husband and wife near here last April have been hanged at a Tehran prison — the first foreigners to be executed for murder in Iran.

Officials said the couple was killed in front of their children, when the men raided their house in Karj on the outskirts of the capital.

SHC dismisses petition against MLR No 25 & 26

A Division Bench of Sind High Court yesterday dismissed as withdrawn a constitutional petition of Mr Abdul Mujib Pirzada against the Martial Law Regulation No. 25 and 26 barring politicians to hold post in any organization which at any time it had received Government aid.

The petition was dismissed as the counsel for the petitioner, Mr Abdur Rasheed Akhund, did not press it for hearing.

In his petition, Mr Abdul Mujib Pirzada, who is a High Court advocate, said that he was Honorary Secretary of Sukkur Divisional Society Legal Adviser of People's Municipality, Sukkur, and member of the Board of Governors of the Institute of Sindhiology, University of Sind and of Sind Social Welfare Organization.

The petitioner sought that regulation be declared without lawful authority, and that he be allowed to continue his posts.

Advocate-General, Sind, appeared on behalf of the State.

The Bench comprised the Acting Chief Justice, Mr Justice Agha Ali Hyder and Mr Justice S.A. Nusrat.—

Karachi bullion

The following are yesterday's Karachi bullion market rates:

Gold terabi	628.25
Silver handle	1543.00

EVERY PAKISTANI ASKED TO CONTRIBUTE TOWARD IQBAL MEMORIAL FUND

The National Committee for the Centenary Celebrations of Allama Mohammad Iqbal has decided to raise a fitting edifice at Lahore as a memorial to the great poet-philosopher. The project is estimated to cost about Rs 80 to 100 million. To administer the Fund, the Pakistan government has set up an Iqbal Memorial Fund and a high-ranking Committee with the Secretary, Ministry of Finance as Chairman, and the Auditor General of Pakistan as Treasurer.

The government has requested that every Pakistani make a voluntary contribution to this Fund. The donations can be accepted in the form of cash, check, prize bonds, savings certificates or other Pakistan government securities. These contributions, payable to "Iqbal Memorial Fund," may be made to branches of Pakistani scheduled banks wherever they exist. In the United States, the contributions can be sent to the following branches of the Pakistani scheduled banks: National Bank of Pakistan, P.O. Box 500, 100 Wall Street, New York, N.Y. 10005; National Bank of Pakistan, 1 United Nations Plaza, New York, N.Y. 10017; National Bank of Pakistan, 39 South La Salle Street, Chicago, Illinois 60603; Habib Bank Ltd., 45 Wall Street, New York, N.Y. 10005; United Bank Ltd., 30 Wall Street, New York, N.Y. 10005.

At places where branches of Pakistani banks do not exist, donations can be sent to the Pakistan Embassy.

EXPATRIATE PAKISTANIS TO REMIT RS 10 BILLION IN 1977-78 FISCAL YEAR

KARACHI– Remittances from the approximately one million Pakistanis working in foreign lands may bring more than Rs 10 billion into the country in the current fiscal year.

This projection is derived from figures recently reported for the first four months of the 1977-78 period, when average monthly remittances of Rs 1 billion were reported. Total receipts derived from remittances by Pakistanis abroad last year came to Rs 5.735 billion, or about half of what is expected for the coming year.

WASHINGTON, D.C.– Pakistani nationals in the United States are advised that the only lawful means of remitting their savings to Pakistan are through the postal services, bank transfers or foreign currency accounts. Remittances through unofficial channels are not only illegal but also involve avoidable loss to the national economy. The government of Pakistan is constantly trying to improve banking services for handling remittances of savings by overseas Pakistanis, and the Embassy of Pakistan in Washington would appreciate receiving any constructive suggestions from Pakistani nationals regarding improvement of procedures for sending such remittances.

QUETTA TO GET CENTER FOR NUCLEAR MEDICINE COSTING RS 10 MILLION

QUETTA– A nuclear medicine center has been proposed for this city for the treatment of cancer and other fatal diseases.

The seventh such center in the country, the Rs 10 million project will be attached to the Bolan Medical College complex now under construction. The new facilities will include a 500-bed hospital.

SHC admits student's petition for hearing

A Division Bench of Sind High Court yesterday admitted a petition for regular hearing of a student, Mr Ansar Baig, against the decision of the College Council banning his entry into the premises of Government College for Men, Nazimabad where he was studying.

Mr Ansar Baig in his petition has said that in September last the College Council took a disciplinary action of banning his entry into college due to his misbehaviour with the college teachers and the principal and due to this action he has also been refused admission to Part I examination of degree course.

He had prayed to the Court that disciplinary action which has been taken without giving him any opportunity of explanation, be set aside and that the college administration be directed to allow admission to the degree course.

The Bench comprised the Acting Chief Justice, Mr Justice Agha Ali Hyder and Mr Justice S.A. Nusrat.—

2 Larkana Police Inspectors suspended

LARKANA, March, 1: Two Police Inspectors of Larkana have been reverted and suspended on the charge of negligence of duty.

According to the police reports; Inspector Shahid Hussain Shah of Larkana City Police Station was reverted to the rank of Sub-Inspector as he failed to arrest the persons, who made an unsuccessful attempt to loot an arms and ammunition shop of the city.

Another Inspector of Police Amjad Mehmood; SHO of the Damra Police Station; has been reverted and suspended due to failure in apprehending the culprit involved in a murder case.

Pakistani kinoo for Iran

Iran has allowed an import quota of 15,000 tons of Kinoo (citrus fruit) from Pakistan with immediate effect, it was officially learnt here yesterday.

The import quota allocated for Pakistani kinoos is in addition to the world-wide authorisation of 100,000 tons of citrus fruit import which also could be utilised by Pakistan.

Altaf Gauhar likely to bring out 2 dailies

By Our Staff Reporter

Mr Altaf Gauhar, a former Federal Information Secretary, is likely to bring out two dailies —one in Urdu and the other in English—from Karachi.

The Urdu daily will be named Iqra' (Read).

Mr Gauhar is believed to have formally applied for declarations.

Mr Gauhar who had been away from the country for quite some time is now in the city.